چیچن اِتزا
مایا تہذیب کا عظیم تاریخی شہر

میکسیکو کے جزیرہ نما یوکاٹن میں واقع چیچن اِتزا قدیم مایا تہذیب کا ایک اہم تاریخی شہر ہے۔ یہاں موجود عظیم اہرام، عبادت گاہیں، کھیلوں کے میدان اور پتھر پر کندہ نقوش مایا قوم کی علمی، مذہبی اور تعمیراتی ترقی کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ شہر جدید دنیا کے سات عجائبات میں شامل ہے اور دنیا بھر سے آنے والے سیاحوں، محققین اور تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لیے خصوصی کشش رکھتا ہے۔ چیچن اِتزا کی اہمیت صرف اس کی عظیم عمارتوں تک محدود نہیں، بلکہ یہ قدیم انسان کے فلکیات، ریاضی، مذہبی عقائد اور شہری منصوبہ بندی کے بارے میں بھی قیمتی معلومات فراہم کرتا ہے۔

مایا تہذیب وسطی امریکہ میں پروان چڑھی اور اس کا دائرہ موجودہ میکسیکو، گوئٹے مالا، بیلیز اور قریبی علاقوں تک پھیلا ہوا تھا۔ مایا باشندے زراعت، تحریر، ریاضی، فلکیات اور فنِ تعمیر میں نمایاں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے پیچیدہ تقویمیں بنائیں اور آسمانی اجرام کی حرکت کا مشاہدہ کیا۔ چیچن اِتزا تقریباً ساتویں سے دسویں صدی عیسوی کے دوران ایک اہم شہری اور مذہبی مرکز کے طور پر ترقی کرتا رہا۔ اس شہر میں مختلف ادوار کے تعمیراتی آثار ملتے ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سیاسی، مذہبی اور ثقافتی تبدیلیاں آتی رہیں۔

چیچن اِتزا کی سب سے مشہور عمارت ایل کاسٹیلو ہے، جسے کوکولکان کا اہرام بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک سیڑھی دار اہرام ہے جو مایا تہذیب کے تعمیراتی علم اور مذہبی تصورات کا نمایاں نمونہ ہے۔ اس اہرام کی چاروں سمتوں پر سیڑھیاں موجود ہیں۔ ان سیڑھیوں، اطراف اور اوپری حصے کی ترتیب میں عددی اور علامتی اہمیت دیکھی جاتی ہے۔ اس کی ساخت کا تعلق مایا تقویم اور کوکولکان نامی پروں والے سانپ کی مذہبی علامت سے جوڑا جاتا ہے۔ بہار اور خزاں کے اعتدالِ شب و روز کے قریب، سورج کی روشنی اور سایے کا امتزاج اہرام کی سیڑھیوں کے کنارے سانپ جیسی شکل پیدا کرتا ہے۔ یہ منظر قدیم معماروں کی منصوبہ بندی اور روشنی کے اثرات سے واقفیت کو ظاہر کرتا ہے، اگرچہ اس کے ہر پہلو کے بارے میں محققین کے درمیان مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔

مایا تہذیب کو فلکیاتی مشاہدات اور تقویم سازی میں خاص مقام حاصل تھا۔ ان کے ماہرین سورج، چاند اور سیاروں کی حرکت کا مطالعہ کرتے تھے۔ اس علم کو زراعت، مذہبی تقریبات اور معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں استعمال کیا جاتا تھا۔ چیچن اِتزا کی بعض عمارتوں کی ترتیب اور سمتوں کو آسمانی مظاہر سے منسلک کیا جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مایا باشندے تعمیرات کو صرف رہائش یا عبادت کے لیے نہیں بناتے تھے، بلکہ بعض عمارتوں میں قدرتی چکروں اور مذہبی تصورات کو بھی اہمیت دیتے تھے۔

چیچن اِتزا میں ایک وسیع کھیل کا میدان بھی موجود ہے، جسے قدیم مایا تہذیب کے سب سے نمایاں کھیلوں کے میدانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس میدان میں کھلاڑی ایک مخصوص ربڑ کی گیند کو جسم کے بعض حصوں، مثلاً کولہوں، کی مدد سے کھیلتے تھے۔ کھیل کے قواعد مختلف علاقوں اور زمانوں میں بدل سکتے تھے۔ یہ سرگرمی محض تفریح نہیں تھی، بلکہ اس کے مذہبی، سماجی اور سیاسی پہلو بھی ہو سکتے تھے۔ میدان کی بلند دیواروں

اور پتھر کے حلقوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کھیل شہر کی اجتماعی زندگی میں اہم مقام رکھتا تھا۔

چیچن اِتزا کے نام کا تعلق مقامی زبان سے ہے اور اس کے ایک حصے کا مفہوم اٹزہ کے کنویں کے قریب بیان کیا جاتا ہے۔ یہاں قدرتی آبی گڑھے یا سینوٹس موجود ہیں، جو جزیرہ نما یوکاٹن کے پانی کے اہم ذرائع تھے۔ ان میں سے ایک مقدس سینوٹ مذہبی رسومات اور آثارِ قدیمہ کی تحقیق کے حوالے سے مشہور ہے۔ یہاں سے مختلف اشیا اور باقیات ملی ہیں، جن کی مدد سے محققین مایا معاشرے کے عقائد اور رسومات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مقام کے بارے میں قدیم تحریری روایات اور آثارِ قدیمہ کو احتیاط کے ساتھ سمجھنا ضروری ہے۔

چیچن اِتزا کی سیاسی اہمیت وقت کے ساتھ کم ہوئی، لیکن اس کے زوال کے اسباب کو کسی ایک واقعے سے منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ سیاسی تبدیلیاں، علاقائی تنازعات، معاشی حالات اور دیگر عوامل اس کی تاریخ پر اثر انداز ہوئے۔ شہر کے زوال کا مطلب یہ بھی نہیں کہ مایا تہذیب ختم ہو گئی؛ مایا نسلوں کی آبادیاں، زبانیں اور ثقافتیں آج بھی موجود ہیں۔ یونیسکو نے 1988ء میں چیچن اِتزا کو عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا، جبکہ 2007ء میں اسے جدید دنیا کے سات عجائبات میں منتخب کیا گیا۔

چیچن اِتزا قدیم مایا تہذیب کے علم، عقائد اور تعمیراتی مہارت کا ایک اہم نشان ہے۔ اس کے اہرام، کھیل کے میدان اور فلکیاتی ترتیب سے وابستہ تعمیرات ہمیں بتاتی ہیں کہ قدیم معاشرے قدرتی مظاہر کا مشاہدہ کرتے اور انہیں اپنی زندگی میں اہمیت دیتے تھے۔ یہ تاریخی شہر ماضی کی تہذیبوں کو سمجھنے اور ان کے ورثے کو محفوظ رکھنے کی ضرورت اجاگر کرتا ہے۔